پہاڑی جنگ میں میدانی سوچیں

(سیاچن پر لکھی ایک نظم)

مسعود اشرف راجه

چند ساعت بهولکر اس دشت کی ویرانیاں
بهولکر اس برف کی یه سرد کارستانیاں
آؤ اپنے دیس کے شهروں کی سوچیں سوچ لیں
اپنی گذری گرم دوپهروں کی سوچیں سوچ لیں
زندگی جب اسقدر تاریك هو جاے مسعود
جب سکوں اك عارضی سی بهیك هو جاے مسعود
تو اپنے اپنے شہرِجاں کو لوٹ جانا چاهیے
اپنی سچی سوچ کا دیپك جلانا چاهیے
چند لمحوں کو سهی لیکن یه کر کے دیکهنا
اپنے سچے شہرِجاں میں سے گذر کے دیکهنا
دیکھ لینا چند ساعت میں سکوں پا جاؤ گے
جب کبهی بهی لوٹکر تم شہرِجاں سے آؤ گے

(تابش پوسٹ ۱۹۸۸)